مطبوعات

ہیگل، مارکس اور اسلامی نظام | تالیف جناب محمد مظہر الدین صاحب صدیقی بی، اے حیدرآباد دکن۔ صفحات ۲۴۰۔ قیمت بے جلد ۳ ؎۔ ملنے کا پتہ:۔ دفتر رسالہ ترجمان القرآن، دار الاسلام، پٹھانکوٹ۔

اشتراکیت کا مطالعہ کرتے ہوئے عام تعلیم یافتہ لوگ یہ غلطی کرتے ہیں کہ اس کی عملی حرکت کو اس کے اعتقادی محرکات سے الگ کر کے دیکھتے ہیں، حالانکہ ہر عملی نظام کی طرح اشتراکی نظام میں بھی اصل چیز وہ افکار و نظریات ہیں جن پر اس کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ اسی غلط طریق مطالعہ کی وجہ سے لوگوں کے لیے اشتراکیت کی بنیادی کمزوریوں کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے اور وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ نوع انسانی کی معاشی و تمدنی ناہمواریوں کا بہترین علاج اشتراکی نظام ہے۔ صدیقی صاحب نے اس کتاب میں مارکسزم کا مطالعہ تنوں کے بجائے اس کی جڑ سے کر کے اس عام غلط فہمی پر ایک ضرب لگائی ہے۔ انھوں نے پوری منصفانہ دیانتداری کے ساتھ اولاً ہیگل کے روحانی فلسفہ اضداد کا خلاصہ پیش کیا ہے۔ پھر یہ دکھایا ہے کہ کس طرح یہ روحانی فلسفہ مارکس کے دماغی عمل میں پہنچ کر مادیت کے قالب میں ڈھل کر آپ اپنی ضد بن گیا۔ اس کے بعد مؤلف نے ان دونوں فلسفوں پر تنقید کر کے ان کی کوتاہ فکریوں کو نمایاں کیا ہے اور پھر اشتراکیت کے مقابلہ میں اسلامی نظامِ معاشی و سیاسی کا خاکہ پیش کر کے واضح کیا ہے کہ جن خرابیوں کی اصلاح کے لیے مارکس نے اشتراکی نظام تجویز کیا، ان کا سدباب اسلام نے اس سے بہتر طریقہ پر کر دیا ہے۔

کتاب علمی و تحقیقی انداز میں لکھی گئی ہے اور اردو لٹریچر میں اپنی راہ کا پہلا نقش قدم ہے۔ کمی اگر کچھ رہ گئی ہے تو یہ کہ اشتراکیت کے بنیادی افکار کا جتنا گہرا اور تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے اتنا گہرا اور تفصیلی جائزہ اس کے عملی نظام کا نہیں لیا گیا۔ اس وجہ سے بحث و تنقید میں ایک بڑا خلا نظر آتا ہے جسے بھرنے کی ضرورت ہے۔ نیز اسلام